سنیے! کیا آپ سن سکتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو کان دیے ہیں تا کہ وہ سنے۔ عملاً 'سننا' بولنے سے زیادہ مشکل کام ہے۔ اور اچھی طرح سننا' تو خاصا مشکل کام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دوسروں کی بات اچھی طرح سن کر ہی اپنی بات اِن کو زیادہ اچھی طرح سمجھائی جا سکتی ہے۔ جو سنتا ہے اس کو سنا بھی جاتا ہے۔

سننا مشکل اس لیے ہے کہ

☆ ہم خاموش ہوتے ہیں تو اپنے اندر محو ہو جاتے ہیں۔

☆ سنانے والے کا ایک تاثر بنا ہوا ہوتا ہے۔ یہ تاثر ہر بات کو مخصوص پس منظر میں پیش کرتا ہے۔ اس طرح رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔

☆ سنانے والے کی بات شور و غل اور رکاوٹوں سے گزرتی ہوئی بعض اوقات نامکمل صورت میں پہنچتی ہے۔

سننے کی صلاحیت کو کوشش کے ذریعہ بہتر بنایا جا سکتا ہے

جب سنیں تو ساتھ ہی ساتھ جلدی میں اور فوراً ہی' اچھے یا برے کا فیصلہ نہ کریں' بلکہ پوری بات مکمل ہونے کے بعد سوچیں ◎

سنتے ہوئے اپنے آپ کو سنانے والے کی جگہ رکھ کر اس کے اندر دلچسپی لیتے ہوئے سنیں ◎

سننے کے بعد' موقع ہو تو سوالات کے ذریعہ وضاحت حاصل کریں۔ اس طرح دوسرا فرد اپنی بات کے اندر ہی آپ کی بات کو پا لے گا۔ آپ کو بات کرنے کی ضرورت کم ہی پیش آئے گی ◎

آپ سنانے والے کی حوصلہ شکنی یا توہین سے پرہیز کریں ◎

پہلے کھلے کانوں کے ساتھ سنیں' جیسے آپ کا ریڈیو' انٹینا کے ذریعہ نشریات پکڑتا ہے۔ اس کے بعد جو کچھ آپ سنیں اس کو اپنی زبان میں کہیں ◎

سنانے والوں کی بات میں جذبات بھی ہوتے ہیں' ان کو بات سے الگ رکھیں۔ اسی طرح' سنتے ہوئے اپنے جذبات امڈ آنے سے بچائیں ◎

جب آپ بات سن لیں' تو پھر جذبات کو بھی ابھرنے یا ٹھنڈا ہونے کا موقع دیں ◎

سنابل العلم